

کے انکار و آراء ایک وقت میں نظر ہو جاتے ہیں۔ زبان صاف افہامی ہے۔ شروع میں فاضل مصنف نے فلسفہ اقوال پر ایک فاضلانہ مقدمہ لکھ کر اس کتاب کی اہمیت کو اور وقیع بنادیا ہے، اردو اور انگریزی کے متعدد اخباروں، رسالوں اور انشا پردازوں کی آراء بھی اس ایڈیشن میں شامل کر دی گئی ہیں۔ لیکن جناب مولف کا فوجوں لباس میں ہے اُس سے شبہ ہوتا ہے کہ غالباً وہ مشرقیت کے مقابل میں مغربی فلسفے سے زیادہ مرعوب ہیں۔

بہشتی زیور ملل و مکمل و رشتی بجا نشیہ جدید کا بہترین ایڈیشن

عربی عبارتوں حوالوں اور قدیم و جدید ضمیموں کا بہتیل مجبوعہ

تصدیق فرمودہ حضرات علماء دیوبند

جہاں تک کتاب کی تسلیل، ترتیب کی لٹینی اور کتابت و طباعت کی عمدگی کا تعلق ہو پورے وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ اب تک بہشتی زیور کا کوئی ایڈیشن اس پایہ کا شائع نہیں ہوا تھی خاص طور پر بعض ذمہ دار حضرات علماء دیوبند سے کرایا گیا ہے۔ تصحیح کے اہتمام میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا گیا۔ تمام مسائل کے صحیح ماخذ عربی عبارات اور حضرت مولف مدظلہ العالی کے بعض نہایت ہی اہم اور جدید اضافات اور فوائد کو قابل دید کتابت کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ اور اب یہ کتنا بالکل بجا ہے کہ بہشتی زیور ایک علمی، مذہبی، فقہی، اخلاقی، اقتصادی اور طبی معلومات کا عجیب و غریب بلکہ لاثانی ذخیرہ بن گیا ہے جس سے ہر مسلمان مرد و عورت گھر بیٹھے ایک زبردست اور جامع معلومات عالم کا کام لے سکتا ہے۔ کتاب کا طبی حصہ، اور تعلیمات کا بیان اس قدر مفید ہو کہ بڑے بڑے شخص اچھا خاصہ طبیب اور عامل بن سکتا ہو اور انہیں اپنی بچوں کا خود ہی علاج کر سکتی ہیں۔

قیمت تم اول سے رقم دوم ضرر۔

منیجر مکتبہ برہان۔ قریل باغ۔ نئی دہلی